سنتِ مؤکدہ و غیر مؤکدہ کی ادائیگی میں کیا فرق ہے؟

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1541

تاریخ اجراء: 24رمضان المبارک1445ھ/04اپریل2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سنت مؤکدہ اور سنت غیر مؤکدہ کی ادائیگی میں کیا فرق ہے؟ نیز تراویح بھی سنت مؤکدہ ہے تو اس کا کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جمعہ کی چار رکعتیں سنت قبلیہ اور بعدیہ اور یونہی ظہر کی چار رکعت سنت قبلیہ میں قعدہ اولیٰ میں صرف التحیات عبدہ ورسولہ تک پڑھنے کا حکم ہے یونہی تیسری رکعت کے شروع میں ثناء بھی نہیں پڑھی جائے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص چار رکعت سنت غیر مؤکدہ یا نوافل ادا کرے، تو ان کے قعدہ اولیٰ میں التحیات کے بعد درود پاک اور دعا بھی پڑھے گا اور تیسری رکعت میں ثناء بھی پڑھے گا۔ تراویح ویسے تو دو دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں، اگر کسی نے چار پڑھیں تو وہ تیسری رکعت کے شروع میں ثناء اور دوسری رکعت کے قعدہ اولیٰ میں درود پاک اور دعا بھی پڑھے گا۔

فتاویٰ رضویہ میں سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ چار رکعت تراویح یا اور نوافل ایک نیت سے پڑھے قعدہ اولیٰ میں درود شریف و دعا اور تیسری رکعت میں سبحٰنک اللھم پڑھے یا نہیں؟ تو جواباً ارشاد فرمایا: ”پڑھنا بہتر ہے۔ درمختار میں ہے: لا یصلی علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی القعدۃ الاولی فی الاربع قبل الظھر والجمعۃ وبعدھا لا یستفتح اذا قام الی الثالثۃ منھا وفی البواقی من ذوات الاربع یصلی علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ویستفتح ویتعوذ ولو نذرا لان کل شفع صلوۃ (ظہر اور جمعہ کی پہلی چار سنتوں اور بعد کی چار سنتوں کے پہلے قعدہ میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں درود شریف نہ پڑھا جائے اور تیسری رکعت میں ثناء بھی نہ پڑھی جائے اور باقی چار رکعتوں والی سنتوں اور نفلوں میں درود شریف پڑھا جائے، تیسری رکعت میں ثناء اور تعوذ بھی پڑھا جائے گا اگرچہ اس نے نوافل کی نذر مانی ہو کیونکہ یہ جوڑا جوڑا نماز ہے۔ ت)

مگر تراویح خود ہی دو رکعت بہتر ہے: لانہ ھوالمتوارث (کیونکہ طریقہ متوارثہ یہی ہے۔ت) تنویر میں ہے: عشرون رکعۃ بعشر تسلیمات (بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ پڑھائی جائیں۔ سراجیہ میں ہے: کل ترویحۃ اربع رکعات بتسلیمتین (ہر ترویحہ چار رکعتوں کا دو سلاموں کے ساتھ پڑھا جائے۔ت)

یہاں تک کہ اگر چار یا زائد ایک نیت سے پڑھے گا تو بعض ائمہ کے نزدیک دو ہی رکعت کے قائم مقام ہوں گی اگرچہ صحیح یہ ہے کہ جتنی پڑھیں شمار ہوں گی جبکہ ہر دو رکعت پر قعدہ کرتا رہا ہو۔ عالمگیری میں ہے: ان قعد فی الثانیۃ قدر التشھد اختلفوا فیہ فعلی قول العامۃ یجوز عن تسلیمتین وھو الصحیح ھکذا فی فتاوی قاضی خاں (اگر دوسری رکعت میں تشہد کی مقدار نمازی بیٹھ گیا تو اس میں اختلاف ہے اکثر علماء کی رائے یہ ہے کہ یہ دو سلاموں کے قائم مقام ہے اور یہی ہے صحیح ہے، فتاوٰی قاضی خاں میں اسی طرح ہے۔ت)" (فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ 443-444، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی نوریہ میں سوال ہوا: "عشا کی پہلی چار سنتوں میں اور ایسے ہی اگر تراویح اکٹھی چار چار رکعتیں پڑھی جائیں تو پہلے التحیات پر درود شریف اور تیسری رکعت کے اول میں سبحانک اللھم پڑھے جائیں یا نہیں؟ اس کے جواب میں فقیہِ اعظم مفتی نور اللہ نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ظہر و جمعہ کی پہلی چار سنتوں کے علاوہ جتنے نفل اور سنتیں چار چار پڑھے جائیں ان کے دونوں التحیات پر درود شریف اور پہلی اور تیسری رکعت کے اول میں ثناء پڑھی جائے۔"

(فتاوی نوریہ، جلد1، صفحہ 556-557، مطبوعہ: دار العلوم حنفیہ، فریدیہ، بصیرپور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم